کچھ ہوش نہیں رہتا جب وقت حضوری ہو
دیوانے سے دیوانے، دیوانے محمدؐ کے

ان کی چھوٹی بحر کی نعتیں خوب نہیں بہت خوب ہیں۔ یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ وہ غزل کی زیادہ کامیاب شاعرہ ہیں یا نظم کی۔ شاہدہ یوسف کے مطابق: ''ان کی غزلوں میں ایک کربِ مسلسل ہے جو، ان کے احساس تنہائی، دل شکستگی اور درمندی کا آئینہ دار ہے۔ چند اشعار:

غمِ دوراں، غمِ ہجراں، غمِ جاناں، غمِ دل
اِک دنیا ہے یہاں، کہتے ہو تنہائی ہے
کچھ تو مجھ کو ملا
اِک دلِ بیتاب سہی
پھر کسی تازہ واردات کی خبر
غنچہ دل کو کیوں ہنسی آئی

ان کی نظم کے بارے میں کہا گیا: ''سماجی اور معاشرتی المیوں سے مالا مال ہے''۔ یہ بھی سچ ہے کہ ان کی نظمیں تاریکیوں میں روشنی اور جبر میں اختیار و اعتبار کا پیغام دیتی ہیں۔ 'ہارسنگھار'، 'صدقہ'، 'رات گزر جائے گی'، 'چاک گریباں'، 'آواز' ایسی نظمیں ہیں جن سے پُرآشوب حالات میں بھی جینے کا اور مسائل سے نمٹنے کا حوصلہ ملتا ہے۔ ان کی تمام نظموں میں مفہوم کی ادایگی اور مکمل ابلاغ نمایاں ہے۔ بطور مجموعی ان کی شاعری اُجالا پھیلانے والی شاعری ہے۔

منشورات نے اہتمام سے چھاپی ہے۔ سرورق پر خوب صورت جدت کا مظاہرہ کیا گیا ہے جس کی داد دینی چاہیے۔ بنت مجتبیٰ مینا کی صاحب زادی زہرا نہالہ کا ممنون ہونا چاہیے کہ انھوں نے اپنی والدہ کے خوب صورت کلام کو زمانے کی دستبرد سے محفوظ کرلیا۔ (وقار احمد زبیری)

تعارف کتب

◉ سراپا رحمت (رحمت عالم اور رفاہی کام) مؤلف: مولانا امیر الدین مہر۔ ناشر: غزالی اکیڈمی، مکان نمبر اے-۳، بلاک اے-۲، سیٹلائٹ ٹاؤن، میرپور خاص۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: درج نہیں۔ فون: ۳۲۰۲۹۶۲-۰۳۳۴۔ [مولانا امیر الدین مہر نے سیرتِ طیبہ، سوانح اقدس اور ذخیرۂ احادیث سے آپؐ کی سیرت کے رفاہی پہلو کو